خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

سوموار 7- جون 1999ء - 22- صفر 1420 ہجری - 7 احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 125

تقویٰ کا اجر

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

جب کوئی بندہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے اور اپنے آقا کی اطاعت کرے تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے-

(صحیح بخاری کتاب الانبیاء باب واذکر فی الکتاب مریم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ کے معنے ہیں بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا' مگر یاد رکھو نیکی اتنی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ میں نیک ہوں اس لئے کہ میں نے کسی کا مال نہیں لیا۔ نقب زنی نہیں کی۔ چوری نہیں کرتا۔ بد نظری اور زنا نہیں کرتا۔ ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے کیونکہ اگر وہ ان بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا۔ پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابل قدر ہو بلکہ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوع انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو۔ اسی لیے یہاں فرمایا ہے (-) یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں۔

یہ خوب یاد رکھو کہ نرا بدی سے پرہیز کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں جب تک اس کے ساتھ نیکیاں نہ کرے۔ بہت سے لوگ ایسے موجود ہوں گے جنہوں نے کبھی زنا نہیں کیا۔ خون نہیں کیا۔ چوری نہیں کی' ڈاکہ نہیں مارا۔ اور باوجود اس کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی صدق و وفا کا نمونہ انہوں نے نہیں دکھایا یا نوع انسان کی کوئی خدمت نہیں کی۔ اور اس طرح پر کوئی نیکی نہین کی۔ پس جاہل ہو گا وہ شخص جو ان باتوں کو پیش کرکے اسے نیکو کاروں میں داخل کرے کیونکہ یہ تو بدچلنیاں ہیں صرف اتنے خیال سے اولیاء اللہ میں داخل نہیں ہو جاتا۔ بدچلنی کرنے والے۔ چوری یا خیانت کرنے والے' رشوت لینے والے کے لئے عادت اللہ میں ہے کہ اسے یہاں سزا دی جاتی ہے۔ وہ نہیں مرتا جب تک سزا نہیں پا لیتا۔ یاد رکھو کہ صرف اتنی ہی بات کا نام نیکی نہیں ہے۔

تقویٰ ادنیٰ مرتبہ ہے اس کی مثال تو ایسی ہے جیسے کسی برتن کو اچھی طرح سے صاف کیا جاوے تا کہ اس میں اعلیٰ درجہ کا لطیف کھانا ڈالا جائے۔ اب اگر کسی برتن کو خوب صاف کرکے رکھ دیا جائے لیکن اس میں کھانا نہ ڈالا جائے تو کیا اس سے پیٹ بھر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا وہ خالی برتن طعام سے سیر کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح پر تقویٰ کو سمجھو۔ تقویٰ کیا ہے۔ نفس امارہ کے برتن کو صاف کرنا۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 502-503)

متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا' چوری' تلف حقوق' ریا' عجب' حقارت' بخل کے ترک میں پکا ہو تو اخلاق رذیلہ سے پرہیز کرکے ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے۔ لوگوں سے مروت' خوش خلقی' ہمدردی سے پیش آوے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے۔ خدمات کے مقام محمود تلاش کرے۔ ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے اور جو لوگ ان باتوں کے جامع ہوتے ہیں۔ وہی اصل متقی ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 680)

تقویٰ کی راہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب کا ذکر کرتے ہوئے چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ تحریر فرماتے ہیں۔

○ حضرت مصلح موعود نے 1945ء میں خاکسار کو انگلستان بھجوایا اور 1946ء میں اہلیہ ام میرے چھوٹے بھائی چوہدری عزیز اللہ صاحب کے ہمراہ انگلستان جانے کے لئے تیار ہوئیں۔ تو اہلیہ نے بتایا کہ وہ حضرت مولوی صاحب کے گھر گئیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ بیت الفضل لنڈن سے میرے ساتھ غلطی سے ایک تولیہ آگیا تھا جو محفوظ پڑا ہے وہ آپ ہمراہ لیتی جائیں آپ کس طرح تقویٰ کی باریک راہوں کا خیال رکھتے تھے کہ ایک تولیہ کئی سال تک سنبھالے رکھا اور موقعہ ملنے پر بھجوا دیا۔

(سیرت شیر علی صفحہ 189)

ایک بابرکت تحریک
بیوت الحمد منصوبہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیوت الحمد کی بابرکت تحریک کے ثمرات سے سینکڑوں مستحقین مستفیض ہو رہے ہیں۔ بیوت الحمد کالونی جو نوے مکانوں پر مشتمل ہے اور ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ ہے' اس میں ۸۴ سے زائد مستحق خاندان رہائش کی سہولت سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ ابھی پہلے مرحلہ کی تکمیل میں کالونی کے دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اسی طرح ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ کئی مستحق گھرانے اس امداد کے منتظر ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ مستحق افراد کی خدمت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ اور حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں۔

یہ مالی قربانی آپ اپنی اپنی جماعتوں میں بھی نظام کے تحت پیش کر سکتے ہیں۔ اسی طرح براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھی داخل کروا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت خلق کی توفیق اور سعادت سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

مرتبہ- حافظ عبد الحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 54

ریکارڈ شدہ 23-اپریل 1999ء
نشر-26-اپریل 1999ء

نعتیہ اشعار

عزیزہ وجیہہ باجوہ کو حضور ایدہ اللہ نے امیر خسرو کے عربی نعتیہ اشعار پڑھنے کا ارشاد فرمایا اور فرمایا:-

یہ عربی کے اشعار بہت پیارے ہیں رسول اللہ ﷺ کی مدح میں بہت ہی پیارے شعر ہیں۔

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ

آپ ؐ نے اپنے کمالات کی وجہ سے انتہائی بلندیوں کو پالیا۔ اور اپنے حسن و جمال سے تاریکیوں کو دور کر دیا۔

حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ و آلہ

آپ کے تمام شمائل بھی بہت حسین ہوئے۔ پس آپ ؐ پر اور آپ ؐ کی آل پر کثرت سے درود بھیجو۔

حضور انور نے فرمایا:-

یہ اشعار امیر خسرو کے ہیں وہ عجیب جینئس انسان تھے اتنے پرانے شاعر اور جب اردو میں کہتے ہیں تو کمال کر دیتے ہیں جب ہندی میں کہتے ہیں تو کمال کر دیتے ہیں۔ فارسی بہترین اور عربی بہترین۔ امیر خسرو تو بلا تھے اور بہت پرانے زمانے کے ہیں۔

پاکیزہ لوری

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:-

تم لوگوں کو بتادوں کہ میں نے سب سے پہلے یہ اشعار کب اور کس سے سنے اس وقت میں بہت چھوٹا تھا۔ میری امی کو یہ اشعار بہت پسند تھے اور اکثر تو ان کو وقت ہی نہیں ملا کرتا تھا بچوں کو پوچھنے کا۔ لیکن اگر کبھی وقت ملے اور میں چھوٹا ہوتا تھا ابھی۔ تو وہ مجھے یہ لوری دیا کرتی تھیں اور ہلکی آواز ان کی بڑی پیاری ہوا کرتی تھی۔

یہ مجھے اچھی طرح یاد ہے بہت میرے دل پہ اثر تھا۔ حضور نے گلوگیر الفاظ میں فرمایا۔ وہ ساتھ گاتی جاتی تھیں اور آنکھوں سے آنسو جاری رہتے تھے کبھی بھی میں نے ان کو اس لوری کو بغیر آنسوؤں کے پڑھتے نہیں دیکھا مسلسل آنکھوں سے آنسو بہتے تھے اور یہ پڑھتی رہتی تھیں۔

صلوا علیہ والہ
صلوا علیہ و آلہ

میں سمجھتا ہوں یہی جوان کا جذبہ ہے یہی ان کی بخشش کے لئے اللہ چاہے تو کافی کر سکتا ہے۔

فرمایا:-

اس طرح ماؤں کو اپنے بچوں کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت ڈالنی چاہئے۔ اور وہ سب جو مائیں بن گئی ہیں ان کو بھی یاد رکھنا چاہئے اور جو مائیں بننے والی ہیں' آئندہ بنیں گی۔ یہ باتیں یاد رکھیں۔

غذا کے غاذی

آج کی کلاس میں حضور انور نے مولوی دوست محمد صاحب کا بیان کردہ ایک لطیفہ سنایا فرمایا۔ بچپن سے میں ان کی سوال و جواب کی مجالس میں سن رہا ہوں اور وہ بڑے مزے سے یہ سنایا کرتے ہیں کہ بعض لوگ غازی ہوتے ہیں "ز" سے غازی۔ اور آجکل کے "ذ" کے غاذی۔ یعنی غذا کے غاذی ہیں۔

ترکی کی احمدی خاتون

اردو کلاس کی ایک طالبہ جس کا تعلق ترکی سے ہے حضور انور نے ان سے مخاطب ہوتے ہوئے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت فرمائی اور ان کا ذکر خیر فرمایا:-

ان کی امی بہت مخلص فدائی تھیں۔ ان کا کچھ ذکر خیر اردو کلاس میں ہو جائے۔

ان کی امی ترکی کے ابتدائی احمدیوں میں سے ہیں اور ان کا خاص مرتبہ یہ تھا کہ ان کے گھر میں سب آنے والوں کا اڈہ بن گیا۔ جتنے احمدی باہر سے آتے تھے ان کا اڈہ ان کے گھر میں ان کی امی کے ہاں لگتا تھا وہی کھانا کھلاتی تھیں وہی انتظام کرتی تھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے دریافت فرمایا:-

کہ ربوہ سے جو مربی آئے تھے کیا وہ بھی آپ کے گھر میں ہی ٹھہرے تھے اس کا جواب اثبات میں دیا گیا۔ جس پر حضور انور نے فرمایا:- ماشاء اللہ۔

پھر سلسلہ کلام اس طرح آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا:-

بہت انہوں نے احمدیت کی خدمت کی ہے اور بہت پیار اور محبت کرنے والی تھیں ان کی عمر 77 سال تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے دریافت فرمایا۔ کہ کیا انہوں نے آرام سے اپنی جان اللہ کے سپرد کی تھی۔

مرحومہ کی صاحبزادی نے جواب دیا آرام سے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا:- ماشاء اللہ۔ الحمد للہ۔ نیز فرمایا۔ ان کے لئے میں نے پرائیویٹ سیکرٹری کو ہدایت کر دی ہے کہ آگے جو جنازہ حاضر ہوگا اس کے ساتھ ان کی نماز جنازہ غائب بھی شامل کریں گے۔

حسین و پیارا غلام قادر

خدا کے فضل و کرم کا وارث بنا ہے پیارا غلام قادر
سحر کی جس سے نمو ہوئی ہے وہ ہے ستارہ غلام قادر

تری ذہانت تری فطانت تری بلاغت تری شجاعت
خدا کے فضلوں۔ کرامتوں کا بنا نظارا غلام قادر

کھلا ہے بابِ ارم کہ آیا ہے آج جنت میں چاند بن کے
خلیفہ رابع کا جانِ جاناں حسین و پیارا غلام قادر

خدا کی ہیبت عذاب بن کے عدو کی روحوں کو چیر دے گی
خدا کی قدرت کا بن گیا ہے عجب شرارہ غلام قادر

جگر پہ چھریاں سی چل رہی ہیں تڑپ رہا ہے یہ سیفؔ مضطر
کہ چھن گیا ہے ہمارا مونس حسیں سہارا غلام قادر

شیخ سلیم الدین سیف

احمدیہ ٹیلی ویژن کی ڈیجیٹل نشریات کا آغاز

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی نشریات خدا کے فضل و کرم سے ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر شروع ہو چکی ہیں اس بارے میں ضروری معلومات درج ذیل ہیں۔

سیٹلائٹ	HOT BIRD 4
پوزیشن	13 EAST
فریکیونسی	10722 Mhz
سمبل ریٹ Symbol Rate	29900 Kps
پولورائزیشن	Horizontal
ڈاٹاریٹ Data Rate	3/4
آڈیو پی آئی ڈی Audio PID	Auto

اس کے لئے پاکستان میں '8 فٹ کی سالڈ (SOLID) ڈش لگانا ہوگی جس کے ساتھ KU بینڈ کی LNB لگانی پڑے گی۔

یاد رہے کہ ڈیجیٹل سسٹم ہمارے موجودہ سسٹم سے بالکل الگ نوعیت کا ہے۔ اس لئے موجودہ سسٹم کا ریسیور اور LNB کارآمد نہیں۔

اس وقت پاکستان میں مختلف کمپنیوں کے بنے ہوئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں۔ ہمارے تجربے کے مطابق ان میں سے اس وقت تک YURI 300 سب سے بہتر ہے۔ باقی آپ اپنی پسند سے کوئی بھی ریسیور خرید سکتے ہیں۔

نوٹ:- موجودہ سیٹلائٹ INTELSAT 703 - 57 ڈگری ایسٹ پر نشریات بدستور جاری رہیں گی۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اک یارِ دلربا کے لبوں پہ ہیں اس کے وصف
وہ رشک کے چراغ جلاتا ہوا گیا

تمہاری جان کا نذرانہ مجھے سرفراز کر گیا ہے

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کی والدہ محترمہ کے غم اور ناز سے بھرے ہوئے الفاظ

محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ والدہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب تحریر فرماتی ہیں۔

ایک پرانا مڑا تڑا کاغذ میرے سامنے ہے۔ جو یاد نہیں مگر بارہ پندرہ سال پرانا ہے۔ جس پر ایک دعا لکھی ہے۔ جسے میں نے شعروں میں ڈھالنے کی کوشش کی تھی۔ مگر میں شاعرہ نہیں ہوں۔ جذبات میں بہہ کر کچھ کہنے کی کوشش کی تھی مگر کہہ نہ سکی۔ اس دعا کے دو اشعار درج ہیں۔

اک دوسرے سے بڑھ کر ہوں آب و تاب میں
چمکیں یہ آسماں پر جیسے کہ ہوں ستارے
نسلوں میں ان کی پیدا اہل وقار ہوویں
یہ التجا ہے میری کر لے قبول پیارے

یہ اشعار شاید وزن اور بحر سے خالی ہوں مگر میرے دل کے جذبات سے پر ہیں۔ جو کچھ میں نے لکھا تھا وہ نثر میں کچھ یوں ہے۔

"اے خدا! ہمیشہ میری یہ دعا رہی ہے کہ میری گود کے پالے تجھ پر نثار ہوں۔ اے خدا جب وقت آئے تو فکر فردا انہیں سرفروشی سے باز نہ رکھے۔ میرے رب تیرا اذن نہ ہو تو خواہشیں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں تیرے حکم کے بغیر کوئی تہی دامن کا دامن نہیں بھر سکتا۔ میرے خدا! میری دعا سن لے۔ اور میرے بیٹے ایک دوسرے سے بڑھ کر آب و تاب میں ہوں۔ آسمان پر چاند ستاروں کی طرح چمکیں۔ ان کی نسلوں سے فخر دیار اور اہل وقار پیدا ہوں۔ میری تو التجا ہی ہے۔ قبول کرنے والا تو ہے اے کاتب تقدیر۔ میرے بچوں کے لئے عمر دولت' ارادت وسعادت لکھ دے۔"

قادر کی قربانی سے چند دن پہلے میرے پرانے کاغذات میں سے یہ دعا نکلی۔ خدا جانے کس جذبے سے میں نے کی تھی۔ جو قبول ہوئی۔ چند لمحوں کے لئے میرا دل کانپا۔ یا اللہ میں نے تو ان کے لئے جانی قربانی مانگی ہے۔ (سرفروشی مانگی ہے) اندر سے ممتا بولی یا اللہ چھوٹی عمر میں ان سے اور مجھ سے یہ قربانی نہ لینا۔ اور میں دعا مانگنے لگی یا اللہ عمر دراز دینا۔ مجھے کیا پتہ تھا میری دعا تو قبول ہو چکی ہے۔ اور جوانی میں اللہ یہ قربانی لینا چاہتا ہے۔ اور خدا کا یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ جوانی میں میرا بچہ مجھ سے لے گا۔ جتنی بڑی قربانی ہو گی اتنا ہی بڑا اجر ہو گا۔

خدا کی رضا پر

میرا بچہ آج سے 38 سال پہلے جب [illegible] والا ہوا۔ ہم بہت گھبرائے اس کی بہن ابھی دو تین ماہ کی تھی۔ افریقہ میں جہاں کوئی عزیز پاس نہ تھا۔ (میرے میاں جماعت کی طرف سے افریقہ گئے ہوئے تھے) ملازم خاطر خواہ ملتے نہیں تھے۔ سخت پریشان تھے۔ چونکہ چار پانچ مہینے میں بیمار رہتی تھی۔ ہماری خواہش تھی کہ اتنی جلدی دوسرا بچہ نہ ہو مگر خدا نے دینا تھا۔ یہ آیا بھی اچانک تھا۔ صرف اور صرف خدا کی مرضی پر۔ اور گیا بھی اچانک محض خدا کی رضا پر۔ ہم نے جب بھی خدا کی رضا پر سر جھکا دیا تھا۔ اور اب بھی اس کی رضا پر راضی ہیں۔

جب قادر پیدا ہوا اباجان کی وفات پر میں لاہور میں تھی۔ امی نے ہسپتال خانصاحب ہمارے ڈرائیور کو جو ہمارے عزیز بھی تھے۔ بھیجا کچھ سامان دے کر واپس جا کر انہوں نے امی سے کہا بی بی تو بہت ہی خوش تھیں۔ بے حد کراری آواز میں بول رہی تھیں۔ کوئی کمزوری نہیں لگتی تھی جس سے لگے کہ تکلیف سے گزری ہیں۔

غلام قادر آگیا

واقعی میں بے حد خوش تھی۔ میرا غلام قادر آ گیا تھا۔ جس کا مجھے انتظار تھا۔ حضرت صاحب کا یہ الہام تذکرے میں پڑھ کر کئی سال سے دل میں چھپا رکھا تھا۔ کسی سے ذکر نہیں کرتی تھی۔ کہ کوئی اور یہ نام نہ رکھ لے۔ دعائیں کرتی تھی۔ کہ اللہ مجھے وہ غلام قادر دے۔ جو اس الہام کا مصداق ہو۔ (غلام قادر آئے۔ گھر نور اور برکت سے بھر گیا۔)

یہ ایک خوبصورت شاندار ماتھے والا بچہ تھا۔ آج نہیں اس وقت بھی میں کہتی تھی۔ اس کے ماتھے پر عجیب شان تھی۔ یہ میرا چوتھا بچہ تھا مگر پیدا ہوتے ہی اور کسی کے ایسی شان نہ تھی۔ بالوں اور چہرے کے رنگ کا خوبصورت امتزاج' گلابی رنگت' خوبصورت نقش' امی کے ساتھ زیورخ کی بیت کی بنیاد رکھنے گئے۔ قادر چھ ماہ کا تھا وہاں لوگ کہتے تھے یہ خلیفہ ثانی سے ملتا ہے۔ ان کا کیا لگتا ہے۔ مجھے آج تک کوئی بچپن کا واقعہ بھی یاد نہیں کہ کوئی ضد یا بری حرکت کی ہو۔ شرمیلی سی مسکراہٹ سے فرمائش کر دیتا۔ موٹر سائیکل کی فرمائش کی۔ مجھے موٹر سائیکل سے ڈر لگتا تھا۔ کہ بچے تیز چلاتے ہیں۔ وعدے کئے آہستہ چلاؤں گا۔ احساس تھا کہ امی پر فالتو بوجھ ڈالا ہے۔ کالج سے فارغ ہوا تو خود ہی موٹر سائیکل فروخت کیا اور رقم مجھے لا دی۔ حالانکہ میں تو اسے دے چکی تھی۔

فرمانبرداری

اس کی فرمانبرداری کے کئی واقعات ہیں۔ مگر ایک معصوم سا چہرہ اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے۔ یہ آٹھ نو سال کا تھا۔ بڑی بہن سے دس گیارہ سال چھوٹا تھا۔ وہ تقریباً اٹھارہ سال کی تھی۔ کسی بھائی نے اپنی بہنوں کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا۔ مجھے بے حد تکلیف ہوئی۔ کہ بیٹیوں کے لئے تو بھائی کا گھر باپ کا گھر ہوتا ہے۔ محمود میرا بڑا بیٹا باہر تھا۔ میں نے قادر کو پاس بٹھایا اور کہا قادر میری ایک بات یاد رکھنا۔ کہ چوچو بھی تمہاری بیٹی ہے (چوچو بڑی بہن) معصوم سے بچے کا چہرہ آج بھی میری نظروں کے سامنے ہے۔ سر جھکایا ہوا تھا۔ کہتا اچھا۔ اس آٹھ سال کے بچے نے الٹ کر یہ نہیں کہا امی وہ تو باجی ہیں۔ مجھ سے اتنی بڑی ہیں۔ آج وہ واقعی اپنی چھوٹی بہن سے بیٹیوں والا سلوک کرتا تھا۔ خاموش خیال' خاموش احساس' وہ بہن اس طرح بلک بلک کر رو رہی تھی' جیسے اس کا سب کچھ لٹ گیا ہو۔

قرآن حفظ کرنے بٹھایا۔ اس نے خاموشی سے قرآن حفظ کرنا شروع کر دیا۔ بعض حالات کی وجہ سے چھڑوایا تب بھی احتجاج نہیں کیا کہ پڑھائی بھی ضائع ہوئی اور حفظ نہ کر سکا احتجاج اس کی سرشت میں ہی نہیں تھا۔ فرمانبرداری ہی فرمانبرداری تھی۔ یہ شاید اس کا پہلا اور آخری احتجاج تھا جو وہ ان بدروحوں کے ساتھ جانے پر کر رہا تھا۔ بہادری سے لڑا۔ زخموں سے چور چور لڑا خدا کی نصرت اس کے ساتھ تھی۔ ورنہ اسلحہ سے بھری گاڑی چار پہلوان' خنجر چھریاں' انہونی بات لگتی ہے۔ مگر اس نے جماعت کو فتنے سے بچانا تھا۔ اس شان سے جان دی۔ تنہا نہتا ادھر چار ہر ہتھیار سے لیس۔

جرأت مند بیٹا

میں شکر کرتی ہوں اس دن بچے ساتھ نہ تھے۔ شکر کرتی ہوں وہ ظالم تمام مواقع مہیا ہونے کے باوجود ساتھ نہ لیجا سکے۔ قربانی تو اس کا مقدر تھی۔ مگر جو ہوا سامنے ہوا۔ میں نے اپنے بیٹے کو جزاک اللہ۔ قادر جزاک اللہ کہہ کر رخصت کیا تم شان سے جئے اور شان سے جان دی۔ اسی کمرے سے رخصت ہوا جہاں سے دولہا بن کر نکلا تھا۔ ارمانوں سے دلہن لایا تھا۔ سفید پگڑی سفید اچکن میں شہزادہ لگ رہا تھا۔ آج اسی کمرے میں سفید کپڑوں میں لپٹا چہرے پر مسکراہٹ سجائے خاموش لیٹا تھا۔ میں تھوڑی دیر بعد کمرے میں جاتی تھی۔ اسے پیار کرتی۔ قادر بچے بچوں کو یاد نہ کرنا۔ میں بچوں کا خیال رکھوں گی زیادہ دیر ٹھنڈ میں بیٹھنا مشکل تھا۔ ایک عجیب تصرف الٰہی تھا مجھے اگر کوئی کہے حلفیہ بیان دوں میں بلاتردد حلفیہ بیان دوں۔ کہ جب میں آتی تھی۔ پیار کرتی تھی۔ وہ ہلکی سی آنکھ کھولتا تھا۔ میں نے اپنے بھانجے بھائی مبارک کے بیٹے کو جو ڈاکٹر ہے بلایا کہ یہ ہر دفعہ آنکھ کھولتا ہے اسے سکتہ تو نہیں۔ وہ ڈاکٹر ہے اسے پتہ تھا وہ کتنا زخمی تھا۔ اس نے کہا خالہ سکتہ بالکل نہیں ہے وہم نہ کریں۔ شاید میرا بچہ آخری بار ماں کو دیکھنا چاہتا تھا۔ شاید وہ بھی مجھے جزاک اللہ کہنا چاہتا تھا خدا نے اسے بتایا ہو گا کہ تمہاری ماں نے تمہارے وقف حتیٰ کہ قربانی کے لئے بھی دعائیں کی تھیں۔ وہ آج رو ضرور رہی ہے۔ لیکن آنسوؤں کے پیچھے قبولیت دعا کے نشان ہیں۔ شکر کے جذبے ہیں۔ میں بے قرار ہوں اس کے لئے۔ مگر اس بے قراری میں اک قرار ہے۔ قادر میرے بچے! تم آئے بھی صرف اور صرف خدا کی مرضی سے تھے۔ اور گئے بھی خدا کی رضا پر ہو۔ اور ہم اس کی رضا پر راضی ہیں۔

دیانتداری

چھوٹے چھوٹے واقعات ہر وقت میری نظروں کے سامنے گھومتے ہیں۔ اس نے خدمت دین کے ساتھ ماں باپ کی خدمت کا بیڑا اٹھا رکھا تھا۔ وہ اتنا دیانتدار تھا۔ کہ ہم نے کبھی نہیں پوچھا قادر کتنی آمد ہوئی ہے۔ کیا حساب ہے۔ بلکہ یہ فکر رہتی تھی کہ جو حصہ اس کا رکھا ہے وہ لیتا بھی ہے یا نہیں۔ جب جماعت کی طرف سے لندن گیا تو میں اور نصرت چھوڑنے گئے۔ روانہ ہونے سے پہلے کہنے لگا امی اس گاڑی میں آپ نے کوئی کام نہیں کرنا۔ یہ انجمن کی گاڑی ہے۔ اور مجھے چھوڑنے آئی ہے۔ میں نے کہا کام کیا کرنا ہے اگر راستے میں پھل کی دکان آئے تو وہ بھی نہ لوں۔ اس کا اصرار تھا اس گاڑی میں کوئی کام نہ کریں۔

اسی طرح ساتویں کلاس ربوہ میں کر کے ایبٹ آباد گیا چھوٹی عمر تھی۔ چھٹیوں میں آیا تو تو مجھے ایک شارپنر دکھایا کہ میں نے جنرل سٹور سے کچھ چیزیں لی تھیں۔ یہ شارپنر میری چیزوں کے ساتھ آ گیا ہے مگر اس کی قیمت بل میں نہیں لگی۔ آج سے بیس بائیس سال پہلے بارہ تیرہ سال کا ہو گا۔ اور شارپنر آٹھ آنے کا ہو گا۔ مگر اس کے دل میں اس چھوٹی عمر میں بھی کھٹک تھی۔ حالانکہ قصور اس کا نہ تھا' دکاندار کی غلطی تھی۔ میں نے کہا سنبھال کر رکھ لو۔ جب جاؤ گے اسے واپس کرنا یا قیمت دے دینا۔

وہ ہمارے گھر خواہ پانچ منٹ کے لئے آئے دو یا تین دفعہ ضرور آتا تھا۔ میں تو اسے ابھی تک ایک بچے کی طرح پال رہی تھی۔ اس کے وقف کی وجہ سے مجھے اس کا بے حد خیال رہتا تھا۔ ذرا کمزور نظر آتا گھر سے پلاؤ بنوا کر بھجواتی کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ کمزوری اور دماغی طاقت کے لئے اچھا ہے۔ بادام روزانہ اسے دیتی تھی۔ سونف بادام کٹوا کر دیتی۔ انار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے حد پسند تھے۔ جب تک سیزن رہتا باقاعدہ انار کے دانے نکال کر اس کے لئے رکھتی۔ اسے کسی وقت بھی فرصت ملتی۔ وہ آ کر کھالیتا۔ اسے پتہ تھا کہ انار کے دانے ضرور نکلے پڑے ہوں گے۔

سفید جوڑا

جمعہ کے دن ہمارے ہاں سے نہا کر سفید جوڑا پہن کر جمعہ پر جاتا تھا۔ اس دن اس کی سسرال میں دعوت ہوتی تھی۔ اس کے کپڑے ہمارے ہاں دھلتے تھے۔ اس کی قربانی کے بعد دھوبی اس کے کپڑے لایا۔ تو میرے ضبط کے بندھن ٹوٹ گئے۔ میرا بیٹا تو سفید کپڑے پہن کر جا چکا تھا۔ وہ جمعہ سے پہلے ہی جا چکا تھا۔ میں قادر سے بعض دفعہ کہتی قادر تم آدھے بیاہے گئے ہو آدھے ابھی میرے پاس ہو۔ جب کبھی وہ کہتا امی میرے سویٹر نہیں مل رہے۔ آپ نے رکھے تھے۔ میری جرابیں کہاں ہیں۔ میری قمیض کہاں ہے؟ بعض دفعہ میں تنگ پڑتی مگر یہ چیزیں مجھے خوشی دیتی تھیں۔ یہ احساس رہتا تھا جیسے وہ شادی کے بعد بھی میرے پاس ہو۔ حتی المقدور مانگنے سے گریز کرتا تھا۔ امریکہ پڑھنے گیا تو حسب توفیق اس کو رقم دیتی تھی کچھ وہ کام کرتا تھا۔ خواب میں دیکھا قادر اداس گھر میں داخل ہوا ہے دل پر اثر تھا اس کو پیسوں کی ضرورت ہے۔ رات گزارنی مشکل ہو گئی سخت دل بیقرار ہوا صبح اٹھتے ہی امریکہ فون کیا مودی سے بات کی کہ قادر کو جو ضرورت ہو رقم دو۔ قادر سے بات کی کہ تمہیں اداس دیکھا ہے میں سخت پریشان ہوں۔ کہتا امی آج ہی آپ کو خط لکھا ہے کہ مجھے پیسوں کی ضرورت ہے وہ ہم پر بوجھ نہیں بنا جب چھٹیاں ہوتیں کام کر لیتا تھا۔

وہ ایف سی کالج میں تھا تو میں نے خواب دیکھا کہ منجھلے ماموں جان (حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) کا فون آیا ہے اور میرے میاں مرزا مجید احمد صاحب ان کو بتاتے ہیں کہ میرے امتحان میں 270 نمبر آئے ہیں۔ ماموں جان خوشی سے کہتے ہیں اوئے ہوئے۔ اور کہتے ہیں اب تم ایک امتحان اور دے لو۔ پھر تمہیں (مجھے بالکل یاد نہیں کہ کیا کہا تھا کہ) وہ مل جائے گی۔ یعنی کسی بڑی چیز کا کہتے ہیں اور بے حد خوش ہیں۔ میں نے قادر سے کہا قادر ابا نے تو اب کیا امتحان دینا ہے۔ تم امتحان دو گے۔ محنت کرو شائد کوئی بڑی پوزیشن مل جائے۔ قادر کہتا امی 270 تو میرا کال نمبر ہے۔ اب سوچتی ہوں منجھلے ماموں جان کی خوشی وقف اور جانی قربانی پر تھی۔

انکساری

قادر نے جب پشاور بورڈ میں ٹاپ کیا تو لاہور میں تھا۔ اس نے ریڈیو پر اپنا نام سنا کہ مرزا غلام قادر نے ٹاپ کیا ہے سارے بورڈ میں۔ دوپہر کی خبروں میں آیا اس نے کسی کو نہیں بتایا۔ اپنے خالہ کے ہم عمر بیٹے خالائیں سب وہاں تھیں۔ شام کی خبروں میں پھر آیا۔ تب بھی اتنی مسکینی سے خالہ کے پاس گیا کہ میرا نام آ رہا ہے کہ ٹاپ کیا ہے انہوں نے مجھے فون کیا ظاہر ہے میری خوشی کا کیا ٹھکانا۔ رحم بھی آئے کہ اتنی بڑی خوشی دل میں چھپائے پھر رہا ہے۔ مگر یہ اس کی خاموشی کی عادت اور انکساری تھی۔ کہ اتنی بڑی خوشی پر بھی یہ فخر نہیں کر رہا تھا۔

امی نے مجھے بتایا کہ جب میں پیدا ہونے والی تھی۔ تو چوتھی بیٹی تھی شدید خواہش بیٹے کی تھی بہت دعائیں نو مہینے کیں کہ بیٹا پیدا ہو۔ مگر بیٹی پیدا ہوئی سخت صدمہ تھا۔ اس صدمے کی کیفیت میں امی نے بتایا کہ مجھے آواز آئی (مجھے آواز آئی کے الفاظ ہی یاد ہیں)

اور خدا تعالیٰ نے تسلی دی تھی کہ بیٹا نہیں ہوا۔ مگر اس بیٹی کے ذریعہ خدا ایک ہمہ تن موصوف بیٹا دے گا۔ دعائیں ضائع نہیں ہوئیں۔

اسی طرح امی کو شاید اپنی وفات کا پتہ لگ گیا تھا کہ قریب ہے۔ میں پاس تھی۔ امی نے اپنا قرآن منگوایا مجھے کہا فلاں آیات نکالو۔ وہ سورۃ مریم کی مبارک آیات تھیں۔ امی نے کہا تمہاری پیدائش سے پہلے مجھے یہ آواز آئی تھی۔ میں نے اسی قرآن میں ان آیات پر نشان لگا دیئے۔ جو میرے پاس محفوظ ہے۔ وہ بھی ایک بشارت تھی۔ خدا آئندہ بھی میری اولاد در اولاد پوری کرتا رہے۔ آمین سوچتی ہوں اگر کسی کو نہایت ہمدردی سے کوئی دعا دوں۔ تو یہ دعا دوں گی خدا تمہیں میرے جیسے بیٹے دے۔ ایسے بیٹے تو دنیا میں ماں کی گود میں آیا خدا کا سب سے خوبصورت تحفہ ہیں۔

جزاک اللہ

جزاک اللہ میرے بیٹے جزاک اللہ۔ تمہاری جان کا نذرانہ مجھے سرفراز کر گیا ہے۔ بیٹے! تم نے عین جوانی میں اتنی بڑی قربانی دی۔ تو میں تمہاری روح کو خوش کرنے کے لئے خدا کی رضا کے لئے صبر بھی نہ کروں۔ میں ساری رات جاگتی ہوں۔ دنیا کے سامنے خاموش ہوں۔ مگر خدا رات کو میری بے آواز چیخیں سنتا ہے۔ میرے بچے صبر اپنی جگہ اور مامتا اپنی جگہ۔ یہ مامتا ہی تو ہے صرف اور صرف جس کی خدا نے اپنی محبت سے مثال دی ہے۔ خدا حافظ! میرے بچے خدا حافظ! میری درخواست ہے کہ قادر کی بیوی اور بچوں کو اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بہت سی نعمتیں دی ہیں۔ ایک نعمت واپس لی ہے۔ اسی کی چیز تھی دعا کریں خدا مجھ سے اور کوئی نعمت واپس نہ لے۔ آمین۔ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

پروفیسر محمد سمیع طاہر صاحب

آؤ خدا سے سودا کریں

آج کا انسان مادیت پرستی میں بری طرح الجھ گیا ہے' دولت سے وہ ہر چیز سے بڑھ کر پیار کرتا ہے اور اس کے حصول کے لئے طرح طرح کے طریقے اختیار کرتا ہے۔ خود کاروبار کرتا ہے' کاروباری اداروں میں سرمایہ کاری کرتا ہے' بچت کی سکیموں میں روپیہ لگا کر منافع حاصل کرتا ہے۔

میں آج آپ کو ایک ایسے کاروبار میں روپیہ لگانے کا مشورہ دینا چاہتا ہوں جس میں آپ کا روپیہ قطعی محفوظ بھی رہے گا اور بڑھتا بھی رہے گا اس کاروبار کا نگران اعلیٰ نہایت ایماندار اور دیانتدار ہے۔ اس نے آج تک کسی کا روپیہ ضائع نہیں ہونے دیا بلکہ بڑھا چڑھا کر واپس کیا ہے۔

میں آپ کو مفت میں مشورہ نہیں دوں گا۔ تھوڑی سی اس مشورے کی فیس ضرور لوں گا کیونکہ جو چیز مفت میں مل جائے اس کی قدر نہیں کی جاتی اور جس چیز پر کچھ خرچ کیا جائے اس کی قدر کی جاتی ہے۔ میں اپنی فیس کا ذکر آخر میں کروں گا۔

پیارے احمدی بھائیو' بہنو اور عزیزو! امام وقت نے ایک جماعت قائم کی پھر اس جماعت کو خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلانے کے لئے اس کے احکامات یاد دلائے۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے۔

"اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت بتاؤں' جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گی۔ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ تعالیٰ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ اگر تم جان سکو (اگر تمہیں پتہ ہو) تو اس میں تمہارا اپنا ہی بھلا ہے۔ وہ تمہارے گناہوں اور کوتاہیوں پر پردہ ڈال دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور تمہیں ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے پاکیزہ مکانوں میں جگہ دے گا یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہے۔ جسے تم بہت چاہتے ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور ایک بہت جلد حاصل ہونے والی فتح ہے اور تو مومنوں کو (اس فتح کی) بشارت دے دے (کیونکہ وہ بہت جلد حاصل ہونے والی ہے)" صف-ع ۲

امام وقت کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! کامیاب تجارت کا اصول یہ ہے کہ خالص مال سے تجارت کی جائے اور ناخالص مال کو خالص مال کی جگہ دھوکے سے گاہک کے حوالے نہ کیا جائے' مال کے نقائص سے خریدار کو پہلے آگاہ کر دینا ضروری ہے' اللہ تعالیٰ سے تجارت کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بہترین مال اس میں لگایا جائے جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے۔ ہرگز پا نہیں سکتے بجز اس کے کہ تم خدا کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔" (آل عمران-ع 10)

امام وقت نے اپنے خدام سے نہایت پیار و محبت سے خطاب کرتے ہوئے اس تجارت میں شامل ہونے کی نصیحت کی ہے۔ فرماتے ہیں۔

"اور تم اے میرے عزیزو!

میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے۔ میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو۔ اور اپنی زندگی' اپنا آرام' اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں۔ کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں...."

(فتح اسلام ص53)

پھر آپ کشتی نوح میں فرماتے ہیں۔

"عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔"

پس میرے بھائیو! میں آپ کو اس تجارت میں شریک ہونے کی دعوت دیتا ہوں۔ اس تجارت میں سرمایہ کاری کرنے کے کئی راستے ہیں دو راستے لازمی ہیں اور بڑی اہمیت کے حامل ہیں پہلا راستہ حصہ آمد یا چندہ عام کا ہے اور دوسرا چندہ جلسہ سالانہ کا۔ حصہ آمد میں آپ کم از کم 1/10 اور زیادہ سے زیادہ 1/3 کی سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جبکہ جلسہ سالانہ کی مد میں کم از کم سالانہ آمد کا 1/120 دیا جا سکتا ہے۔ دیگر چندوں (شعبوں) میں حسب توفیق جو آپ دینا چاہیں' ضرور دیں' موصی اور موصیات حصہ آمد اور غیر موصی و موصیات چندہ عام ادا کرنے کے پابند قرار دیئے گئے ہیں۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں ماہوار آمد کا 20 فیصد سالانہ کم از کم شرح مقرر ہے جبکہ وقف جدید میں بھی اس کے لگ بھگ وعدہ مستحسن سمجھا جاتا ہے ان مدوں کے علاوہ امداد نادار مریضان' تزکیہ اموال' کفالت یکصد یتامیٰ' امانت تربیت' بیوت الحمد' امداد طلباء' خدمت درویشان' سیدنا بلال فنڈ' مراکز وقف جدید' ....اور بہت سے شعبہ جات موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ محض احسان ہے کہ اس نے احباب جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کے اتنے سارے مواقع فراہم کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے دل میں جو سرور اور اطمینان پیدا ہوتا ہے اس کا تجربہ وہی کر سکتا ہے جو اس کی راہ میں خلوص و محبت سے قربانیاں پیش کرے۔

پس مالی قربانیاں دراصل ایک ایسی تجارت

باقی کالم 2 پر

بقیہ کالم 4

ہے جو نقصان کے اندیشہ سے پاک ہے' اصل رقم بھی محفوظ رہتی ہے اور بڑھتی بھی رہتی ہے۔ لازمی چندوں کا سال 30۔ جون سے ختم ہو رہا ہے اس تاریخ سے پہلے پہلے اپنے بجٹ کے مطابق حسابات ادا کر دیں اور اس عاجز کے حق میں دعائے خیر بھی کریں کہ یہی میری فیس ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر عبداللطیف سمیع صاحب- آرتھوپیڈک سرجن

صحت مند بچوں کو معذور کرنے والی بیماری

پولیو POLIO

پولیو صحت مند بچوں کو معذور کر دینے والی بیماری ہے جس کا پورا نام پولیومائی لائٹس POLIOMYELITIS ہے- یہ بچوں کی صحت کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ اور پولیو سے معذور بچوں اور ان کے والدین کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے- ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں پولیو سے معذور افراد کی تعداد تقریباً دس لاکھ ہے- جس میں چھ لاکھ بچے بھی شامل ہیں- حکومت پاکستان وقتاً فوقتاً بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلانے کی مہم چلاتی رہتی ہے- یہ مہم شہری علاقوں میں خاصی کامیاب رہتی ہے لیکن اس مہم کے دیہاتی علاقوں میں ناکام رہنے سے پولیو سے معذور بچوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے- ان علاقوں میں اس مہم کی ناکامی کی وجہ غالباً ناخواندگی اور پولیو کے حفاظتی قطروں کی عدم دستیابی ہے-

پولیو کی بیماری میں جسم کے پٹھے مفلوج ہو جاتے ہیں- جس کی وجہ سے جوڑوں میں حرکت کی طاقت نہیں رہتی- اور رفتہ رفتہ جوڑ ضائع ہو جاتے ہیں- عام طور پر پولیو کا مرض ٹانگوں کے پٹھوں پر اثر انداز ہوتا ہے- جس کے دوررس اثرات پیدا ہوتے ہیں- جن میں پٹھوں کا سوکھ جانا- جوڑوں کا ٹیڑھا ہو جانا- جوڑوں کا نکل جانا- ہڈیوں کا کمزور ہو جانا- اور ٹانگوں کا چھوٹا بڑا رہ جانا شامل ہیں- وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ معذوری بڑھتی جاتی ہے- جو بچے کی تعلیم حاصل کرنے' روزگار حاصل کرنے' خاندان اور معاشرے میں باعزت مقام حاصل کرنے میں رکاوٹ بن جاتی ہے- اور اس طرح پولیو کی بیماری سے معذور بچے اپنے خاندان اور معاشرے پر بوجھ بن جاتے ہیں-

پولیو کی بیماری کی تاریخ

طبی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے- کہ پولیو کوئی نئی بیماری نہیں ہے- اور یہ اکا دکا مریضوں یا وبائی صورت میں ہمیشہ ہی کرہ ارض پر موجود رہی ہے- جس کا ثبوت اہرام مصر سے برآمد ہونے والی چار حنوط شدہ لاشیں ہیں- جن میں پولیو کی وجہ سے معذوری کے اثرات پائے جاتے ہیں- ان میں سے پہلی حنوط شدہ لاش تقریباً چھ ہزار سال پرانی ہے- دوسری 3700 ق م میں حنوط کی گئی تھی- تیسری ایک راہبہ کی لاش ہے- جس کا نام روما ROMA تھا- اور یہ 1530ق م سے 1580ق م کے زمانہ میں زندہ تھی- اس کا ایک پاؤں پولیو کی وجہ سے ٹیڑھا ہے- چوتھی حنوط شدہ لاش بھی ایک عورت کی ہے جس کا نام گپتا GIPTA تھا- اس کے جسم کو تقریباً 1200ق م میں حنوط کیا گیا تھا- اس کے پاؤں میں پولیو کی وجہ سے معذوری پائی جاتی ہے- یہ سب حنوط شدہ لاشیں دنیا کے مختلف عجائب گھروں میں موجود ہیں-

قرون وسطیٰ کے زمانہ میں اس بیماری کی موجودگی کا ثبوت مشہور انگریز مصور پیٹر برگل Peter Bergel کی ایک تصویر ہے جو 1589ء میں بنائی گئی- اس تصویر میں پولیو کی وجہ سے معذور بھکاری کو دکھایا گیا ہے- یہ تصویر انگلستان کے عجائب گھر میں اب بھی موجود ہے-

طبی سائنس میں ڈاکٹر انڈرووڈ Dr.Underwood نے 1789ء میں پولیو کو بیماری کے طور پر پیش کیا- اس کے بعد ایک لمبے عرصے تک اس بیماری کے بارے میں کوئی تحقیق نہ کی گئی- 1855ء میں انگلستان کے ڈاکٹر ڈوشین Dr.Duchenne نے پولیو کی وجہ سے حرام مغز Spinal Cord کے متاثر ہونے کے بارے میں حقائق پیش کئے- جو آج بھی درست تسلیم کئے جاتے ہیں- 1908ء میں ویانا کے ڈاکٹر کارل لینڈسٹائنر Dr.Karl Landstiener نے پولیو کا مرض بندروں میں منتقل کر کے تحقیقی کام کو مزید آگے بڑھایا- 1909ء میں ڈاکٹر فلیکسر Dr.Flexer نے ثابت کیا کہ پولیو کا مرض بندروں سے انسانوں کو منتقل ہو سکتا ہے- 1949ء میں تشو کلچر Tissue Culture کے ذریعے پولیو کے وائرس کی افزائش کی گئی- تاکہ ان پر مزید تحقیقات کی جاسکیں- 1951ء میں یہ معلوم کیا گیا کہ پولیو کا مرض تین مختلف طرح کے وائرس پیدا کرتے ہیں- جن کے نام بالترتیب برون ہلڈی Brun Hildye' لیون Leon اور لانسنگ Lancing رکھے گئے- 1954ء میں پولیو سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکہ بنایا گیا اور استعمال بھی کیا گیا- لیکن اس میں پولیو سے بچاؤ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہو سکی- لہٰذا مزید تحقیقات جاری رکھی گئیں اور بالآخر 1958ء میں پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے بنائے گئے اور ان کا اسی سال وسیع پیمانے پر کامیابی سے استعمال کیا گیا- اس کے بعد سے اب تک یہ قطرے پوری دنیا میں پولیو کے مرض سے بچاؤ کے لئے استعمال کئے جارہے ہیں-

پولیو کی وبائیں

لکھی گئی تاریخ میں پولیو کی پہلی وباء 1834ء میں سینٹ ہلینا St.Helina کے مقام پر پھیلی جس میں تقریباً دو ہزار بچے معذوری کا شکار ہو گئے-

1915ء میں پولیو امریکہ' ناروے اور سویڈن میں وبائی شکل میں ظاہر ہوا- جس کے نتیجہ میں ہزاروں بچے معذور ہو گئے-

1931ء سے 1941ء کے عرصہ میں پولیو کا مرض انگلستان' جرمنی' آسٹریا' اٹلی اور سوئٹزرلینڈ میں عام بیماری کے طور پر موجود رہا- جس کے دوران لاکھوں بچے معذور ہو گئے-

1939ء سے 1945ء کے دوران یہ مرض جنوبی افریقہ' روڈیشیا' کانگو اور مصر میں عام بیماری کے طور پر موجود رہا- جس کی وجہ سے ہزاروں بچے معزوری کا شکار ہو گئے-

1941ء میں مالٹا اور 1947ء میں برطانیہ اور جرمنی پولیو کی وباء کی لپیٹ میں آگئے جس میں تقریباً دس ہزار بچے معذور ہو گئے-

1948ء میں ماریطانیہ اور 1950ء میں فرانس اور روس کے وسیع علاقہ میں پولیو کی وباء پھیلی جس کی وجہ سے تقریباً سات ہزار بچے معذور ہو گئے- 1954ء میں شمالی امریکہ میں پولیو وباء کی صورت میں نمودار ہوا جس میں تقریباً بارہ ہزار بچے معذور ہو گئے- 1958ء میں روس میں یہ مرض دوبارہ وبائی صورت میں ظاہر ہوا جس میں تقریباً پندرہ ہزار بچے معذوری کا شکار ہو گئے-

1958ء کے بعد دنیا بھر میں پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطروں کے استعمال کی وجہ سے یہ بیماری وبائی صورت میں ظاہر نہیں ہو سکی-

نوع انسانی کی تاریخ کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ بات ثابت کرنا مشکل نہیں ہے کہ پولیو کی بیماری اب تک لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں بچوں کی معذوری کا سبب بن چکی ہے-

پولیو کے وائرس کی خصوصیات

پولیو کے وائرس انتہائی سخت جان اور بہت چھوٹے ہوتے ہیں- جو عام خوردبین سے نظر نہیں آتے- یہ مریض کے تھوک یا پاخانہ میں خارج ہونے کے بعد مہینوں زندہ رہ سکتے ہیں- اور صحت مند بچوں کو معذور کر سکتے ہیں- انہیں ختم کرنے کے لئے طاقتور کیمیائی محلول جنہیں آکسیڈائزنگ ایجنٹ Oxidizing Agent کہا جاتا ہے کی ضرورت ہوتی ہے- یا انہیں 55 ڈگری سینٹی گریڈ حرارت 30 منٹ تک پہنچانی پڑتی ہے-

پولیو کے پھیلنے کے طریقے

پولیو کے وائرس مریض کے تھوک میں بیماری کی علامات کے ظاہر ہونے سے ایک ہفتہ پہلے سے لیکر دو ہفتہ بعد تک خارج ہوتے رہتے ہیں- جبکہ یہ وائرس مریض کے پاخانے میں مرض کی علامات ظاہر ہونے کے ایک ماہ بعد تک بھی خارج ہوتے رہتے ہیں- یہ وائرس سانس یا خوراک کے ذریعے صحت مند بچوں کے جسم میں داخل ہو کر تین سے تیس دن کے اندر بیماری پیدا کر سکتے ہیں- لیکن عام طور پر یہ دورانیہ سات سے پندرہ دن کا ہوتا ہے- جسے انکوبیشن پیریڈ Incubation Period کہا جاتا ہے-

پولیو کے وائرس جسم میں داخل ہونے کے بعد پٹھوں' جگر' تلی' آنتوں' دماغ اور حرام مغز میں پہنچ کر سوزش پیدا کرتے ہیں- یہ سوزش پٹھوں' جگر' تلی اور آنتوں کے لئے عارضی طور پر جبکہ دماغ اور حرام مغز کے لئے مستقل طور پر نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے- پولیو کے حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے خون کے دفاعی سفید جسیمے White Blood Cells فوری طور پر ان اعضاء میں پہنچ کر وائرس کو تباہ کرنے کی کوششیں کرتے ہیں- اگر پولیو وائرس مکمل طور پر تباہ ہو جائیں تو مریض بیماری کے اس دورانیہ کو معمولی تھکن کے طور پر محسوس کرتا ہے- لیکن اگر پولیو وائرس تباہ نہ کئے جاسکیں تو مریض سردرد' گلے میں درد' گردن میں اکڑاؤ' کمر میں درد' ہلکی کھانسی' ہیضہ کی سی کیفیت اور بخار محسوس کرتا ہے- مرض کے حملے کے دوران اگر دماغ کو نقصان پہنچ جائے تو مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے- لیکن عام طور پر ایسا نہیں ہوتا- اور حرام مغز کا وہ حصہ جو ٹانگوں کے پٹھوں کو کنٹرول کرتا ہے- ضائع ہو جاتا ہے- جس کے نتیجے میں مریض چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے-

علاج

پولیو کے مریض کو بیماری کے حملے کے دوران بستر پر مکمل طور پر آرام کرنا چاہئے- پٹھوں کے درد اور اکڑاؤ کیلئے دوائی استعمال کرنی چاہئے- جسم کے تمام جوڑوں کو تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد حرکت دیتے رہنا چاہئے- اور انہیں سیدھی حالت میں رکھنا چاہئے- تین ہفتہ کے عرصہ میں مریض کے تمام اعضاء کی سوزش ٹھیک ہو جاتی ہے- اس وقت مریض کے جسم کے تمام پٹھوں کا معائنہ کرنا چاہئے- اور ان کی طاقت کا ریکارڈ رکھنا چاہئے- اگر مریض کے جسم کے پٹھوں میں کمزوری پائی جائے- تو فزیوتھراپی شروع کروا دینی چاہئے- پہلے چھ ماہ میں اس کا زیادہ فائدہ ہوتا ہے- پھر اس کی افادیت کم ہوتی چلی جاتی ہے- لیکن پھر بھی یہ دو سال تک جاری رکھنی چاہئے- تاکہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے- اس کے بعد بھی اگر جسم میں معذوری پائی جائے تو کسی ماہر سرجن سے جو پولیو کے مریضوں کے علاج میں مہارت رکھتا ہو سے رابطہ کرنا چاہئے تاکہ مختلف آپریشن کر کے مریض کو معذوری سے بچایا جاسکے-

پولیو سے بچاؤ کے طریقے

اپنے بچوں کو پولیو کے مہلک مرض سے بچانا والدین کی اہم ذمہ داری ہے- اس کے لئے بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے استعمال کروانے چاہئیں- یہ قطرے صحت مند بچوں کو تقریباً 100 فی صد تک پولیو کی بیماری سے بچاتے ہیں- اور محکمہ صحت کے مراکز سے بغیر کوئی رقم خرچ کئے بچوں کو پلوائے جاسکتے ہیں- ان حفاظتی قطروں کی پہلی خوراک پیدائش کے فوراً بعد' دوسری 6 ہفتے بعد' تیسری 10 ہفتے بعد اور چوتھی 14 ہفتے کے بعد پلائی جاتی ہے- اس کے علاوہ پولیو کے خلاف جسم کی موجودہ مدافعت کی طاقت بڑھانے کے لئے وقتاً فوقتاً پولیو کے قطروں کی خوراک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانچ سال کی عمر تک کے بچوں کی پلائی جاتی ہے۔ جس کی تشہیر حکومت بذریعہ اخبار' ریڈیو اور ٹیلی ویژن کرتی رہتی ہے۔

پولیو کے مہلک مرض سے بچاؤ کیلئے کھانے پینے کے معاملے میں صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ بازاری اشیاء کھانے پینے سے مکمل پرہیز کرنا چاہئے۔ اور بچوں کو بھی ان اشیاء سے پرہیز کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ گھر میں پکا ہوا تازہ کھانا کھانا چاہئے۔ کھانے پینے کی اشیاء کو کپڑے یا جالی سے ڈھانپ کر رکھنا چاہئے۔ تاکہ مکھیاں ان پر پولیو کے وائرس منتقل نہ کر سکیں۔ چھوٹے بچوں کو بیماروں کی تیمارداری کے وقت یا غیر ضروری طور پر ہسپتال نہیں لے جانا چاہئے۔ بچوں اور بڑوں کو ایک دوسرے کو چومنے سے گریز کرنا چاہئے۔ کیونکہ پولیو کے وائرس مرض کی علامات ظاہر ہونے سے ایک ہفتہ قبل مریض کے تھوک میں خارج ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ جو دوسرے بچوں کو بیمار کر سکتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ کسی بچے کو پولیو ہو جائے تو اسے صحت مند بچوں سے الگ کر دینا چاہئے۔ اور ایک ماہ تک اس کے تھوک اور پاخانے کو طاقتور کیمیائی محلول جنہیں اکسیڈائزنگ ایجنٹ Oxidizing Agent کہا جاتا ہے کی مدد سے پولیو وائرس ختم کر کے ٹھکانے لگانا چاہئے۔ پولیو کی وباء کے دنوں میں پولیو کے مریضوں کو صحت مند بچوں سے الگ کر دینا چاہئے۔ ہر قسم کے جلسوں اور جلوسوں پر پابندی لگا دینی چاہئے۔ شہر کے تمام سوئمنگ پولوں کی صفائی کروا کر مقررہ مقدار میں کلورین Chlorine ڈالنی چاہئے۔ تاکہ یہ پولیو وائرس سے پاک ہو جائیں۔ تمام اسکول' کالج کھلے رکھنے چاہئیں۔ لیکن ان میں ہر قسم کے ورزشی مقابلہ جات بند کر دینے چاہئیں کیونکہ ورزش کے دوران جو پٹھے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کا مفلوج ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تمام ہسپتالوں میں صرف انتہائی ضروری ٹیکہ جات اور آپریشن کرنے چاہئیں کیونکہ جس پٹھے میں ٹیکہ لگایا جائے یا آپریشن کیا جائے اس کے پولیو سے شدید طور پر متاثر ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32146 میں Mrs.I 'Ah Kurniasih بیوہ Mr.Enjuh Sarjuh پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1945ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- رنگین ٹی وی 14 انچ مالیتی-/400000 روپے۔ 2- حق مہر-/500000 روپے۔ 3- دو عدد کرسیاں مالیتی-/300000 روپے۔ 4- دو سیٹ Material Cupboard مالیتی-/500000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs.I' ah Kurniasih انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 H.Ahmad Basyer انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Agus Yunus انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32147 میں عبدالحمید ایوب ولد مکرم ابوبکر ایوب پیشہ Workman عمر 57 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی-/100000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/796000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالحمید ایوب انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Mr.Jamil Hasan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Ahmad Basyir انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32148 میں Ihsan Ardian syah ولد M.Wawi پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 87-12-27 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ihsan Ardiansyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 M.Nawawi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Nana Sumarna انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32149 میں Setia Mulyana ولد Moch.Obos پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1991 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Setia Mulyana انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Arie Mulyudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Nana Sumarni انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32150 میں Mrs. Nia Kurnia Hasrilsyah زوجہ Mr.Hasrilyah Zaini پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر-/1000000 روپے۔ 2- اثاثہ بیت مالیتی-/1700000 روپے۔ 3- جیولری مالیتی-/750000 روپے۔ دیگر اشیاء مالیتی-/3600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Nia Kurnia Hasrilsyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Hasrilsyah Zaini انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Wendy انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32151 میں Mr.Abdul Rohim ولد Mr.Sutarman پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 86-11-9 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ سائیکل مالیتی-/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mr.Abdul Rohim انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Mr.Raswad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Miv. Sufni Zafar Ahmad انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32152 میں ڈاکٹر حافظ فضل الرحمن بشیر ولد بشیر احمد شمس قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/55 دارالعلوم شرقی ربوہ حال یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/93000 شلنگ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ڈاکٹر حافظ فضل الرحمن بشیر دارالعلوم شرقی حال یوگنڈا گواہ شد نمبر1 عطاء الرحمن مبشر وصیت نمبر 27593 گواہ شد نمبر2 شیخ حارث احمد وصیت نمبر 28478۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32153 میں Hamid ullah Alabi Dyetumji ولد عبدالسلام OYETUNJI پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 120 فٹ X 60 فٹ جس پر دو کمرے بنے ہوئے ہیں مالیتی-/........ اس وقت مجھے مبلغ-/60000N ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 98-12-18 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Hamidullah Alabi Dyetumji نائیجیریا گواہ شد نمبر1 Alhuje Muhcel Laureidris Idris نائیجیریا گواہ شد نمبر2 Zakariyya Junaid نائیجیریا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم بشارت رضا خان صاحب ابن مکرم محمد یوسف خان صاحب 21/1 دارالعلوم غربی ربوہ حال مقیم 136/B نیو مسلم ٹاؤن لاہور اچانک ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے مورخہ یکم مئی 99ء وفات پاگئے اسی روز بعد نماز ظہر مکرم محمد یونس صاحب خالد مربی سلسلہ نے بیت التوحید آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازیں تدفین مقامی قبرستان احمدیہ ہانڈو گجر میں ہوئی اور صدر صاحب ہانڈو گجر نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

سالانہ اجتماع واقفین نو

○ مورخہ 11- اپریل 99ء بروز اتوار واقفین نو حلقہ سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد کا سالانہ اجتماع چک نمبر 88/ج-ب ہسیانہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم چوہدری افتخار اللہ سیال صاحب نمائندہ وکالت وقف نو نے افتتاحی دعا کروائی بعد ازاں پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ بچوں نے بڑے ذوق و شوق سے مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے تربیتی امور پر نصائح کیں۔ مکرم چوہدری افتخار اللہ سیال صاحب مرکزی نمائندہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی خطاب فرمایا۔ اس اجتماع میں 35 واقفین نو اور 40 والدین نے شرکت کی۔ اجتماع کے انعقاد میں مکرم حافظ احمد انور مربی سلسلہ اور مکرم عبدالسلام صاحب معلم اصلاح وارشاد نے بھرپور تعاون کیا۔

○ مورخہ 18- اپریل 99ء بروز اتوار واقفین نو ضلع میرپور خاص کا پہلا سالانہ اجتماع میرپور خاص میں منعقد ہوا تلاوت اور نظم کے بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان۔ مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی اور مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میرپور خاص نے حاضرین کو گرانقدر نصائح کیں بعد ازاں پروگرام کے مطابق علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے اس کے بعد کلوا جمیعا کا پروگرام رکھا گیا ہر بچہ اپنا کھانا ہمراہ لایا اور سب نے مل کر کھانا کھایا۔ نماز اور کلوا جمیعا کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم حافظ احمد خان صاحب مربی سلسلہ نے کی تلاوت اور نظم کے بعد مکرم نسیم اقبال گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور نمایاں حصہ لینے والے واقفین نو کے ناموں کا اعلان کیا۔ محترم حافظ احمد خاں صاحب نے بچوں میں انعامات تقسیم کیے۔ محترم امیر صاحب ضلع اور آپ کے رفقاء کار نے بھرپور تعاون کیا آخر پر بچوں کی جوس بسکٹ اور چاکلیٹ سے تواضع بھی کی گئی۔

○ مورخہ یکم مئی 1999ء کو واقفین نو حلقہ داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع گھٹیالیاں کلاں میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم حمید خان صاحب قائمقام امیر حلقہ نے کی مکرم رفیق احمد بٹ صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے افتتاحی خطاب فرمایا اس کے بعد مکرم حافظ انوار رسول صاحب مربی سلسلہ نے افتتاحی دعا کروائی بعد ازاں پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے اس اجتماع میں 229 واقفین نو اور 174 والدین اور 162 دیگر احباب نے شرکت کی۔ مکرم حمید خان صاحب قائمقام امیر حلقہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اختتامی دعا مکرم نعیم احمد اظہر نے کروائی۔ اس اجتماع کے انعقاد میں مکرم میاں محمد علی صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ اور مربیان کرام حلقہ نے بھرپور سعی و تعاون کیا۔ اجتماع میں شامل ہونے والے سب بچوں میں اسناد شرکت تقسیم کی گئیں۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مقابلہ مضمون نویسی

○ ششماہی دوم کے لئے مضمون کا عنوان "حضرت مسیح موعود کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر ہے۔ مضمون مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 31- جولائی 1999ء ہے۔ ناظمین اطفال زیادہ سے زیادہ اطفال سے مضامین لکھوا کر مرکز بھجوائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ- پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکان برائے فروخت

5 مرلے ڈبل سٹوری' 3 بیڈروم' گراج' 2 کچن' سٹور' کشادہ ڈرائنگ ڈائننگ' ٹیرس' ٹی وی لاؤنج' 2 فون' 2 بجلی میٹر' سوئی گیس' سبزہ زار سکیم کی تمام سہولتیں- سرمایہ کاری کا نہایت اچھا موقع- خود رہیں یا دونوں پورشن علیحدہ علیحدہ کرائے پر دیں۔

8 مکی سٹریٹ ملحقہ H-602 سبزہ زار لاہور

فون نمبر 042-446517-7842817

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کسووو سے سرب فوجوں کا انخلاء

سربیا کے صدر سلوبوڈان میلاسوچ نے کسووو میں جنگ ختم کرنے کے لئے یورپی یونین کی امن تجاویز تسلیم کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت کسووو سے سرب فوج کا انخلاء سات دن میں مکمل ہو گا نیٹو کے لیڈروں نے کہا ہے کہ یوگوسلاویہ کی طرف سے امن منصوبہ تسلیم کئے جانے کے باوجود کسووو سے سرب فوج کے انخلاء تک یوگوسلاویہ کے خلاف فوجی کارروائی جاری رہے گی۔ امن منصوبے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سرب فوج کوسووو میں تشدد اور مظالم کا سلسلہ بند کردے گی۔ کوسووو سے سرب فوج اور پولیس واپس بلالی جائے گی۔ سربیا نے امن منصوبہ نیٹو کی طرف سے بمباری شروع ہونے کے 72ویں روز قبول کیا ہے۔ یوگوسلاویہ کے دس لاکھ سے زائد البانوی نژاد مسلمانوں کی وطن واپسی بھی منصوبے کا حصہ ہے۔ اقوام متحدہ کے اہلکاروں کی 50 ہزار فوج کوسووو میں متعین کی جائے گی۔

اقوام متحدہ مرکزی کردار ادا کرے

یوگوسلاویہ نے امن معاہدہ تسلیم کرنے کے بعد اس بات پر زور دیا ہے کہ منصوبے کے نفاذ کے بعد اقوام متحدہ مرکزی کردار ادا کرے۔ یہ منصوبہ بوسنیا کے امن منصوبے کی طرز پر نافذ کیا جائے گا۔

ترکی میں امریکی قونصل خانے پر حملہ

ترکی میں امریکی قونصل خانے پر حملہ کی کوشش میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں کے قبضے سے بندوقیں اور راکٹ لانچر برآمد ہوئے۔ یہ واقعہ استنبول کے یورپی ضلع میں پیش آیا۔

نیٹو کی طرز پر نیا فوجی اتحاد

یورپی یونین نے نیٹو کی طرز پر فوجی اتحاد قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے سن 2000 کے آخر تک 60 ہزار نفری پر مشتمل فوج تشکیل دی جائے گی یہ اعلان کولون میں پندرہ رکنی یورپی یونین کے رہنماؤں نے کیا۔

اٹارنی جنرل پر رشوت کا الزام

انڈونیشیا کے سابق صدر سوہارتو کے کرپشن سکینڈل میں اٹارنی جنرل پر رشوت کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ انسداد بدعنوانی کے ادارے نے الزام لگایا ہے کہ اٹارنی جنرل نے بدعنوانی کا معاملہ دبانے کے لئے بھاری رقم لی ہے۔

بھارت میں ریل کا حادثہ

بھارت کی ریاست حیدرآباد میں ایک ریل پٹڑی سے اتر جانے کی وجہ سے 12- افراد ہلاک اور 60 زخمی ہو گئے۔ یہ ٹرین وساکاپٹنم سے سکندرآباد جارہی تھی۔

چاند سے پانی نکالنے کی کوشش

امریکی خلائی ادارے ناسا نے بتایا ہے کہ 31 جولائی کو چاند کے جنوبی حصے میں ایک کریٹر پر ایک مصنوعی سیارہ بھیجا جائے گا۔ یہ طیارہ وہاں پر کریش لینڈنگ کرے گا جس سے امید ہے کہ پانی کے چھپے ہوئے بخارات باہر آسکیں گے۔ امریکی سائنسدانوں کو یقین ہے کہ چاند پر پانی موجود ہے۔

جنگی قیدیوں کا تبادلہ

افغانستان کے متحارب گروپوں میں جنگی قیدیوں کا تبادلہ عمل میں آیا۔ طالبان اور احمد شاہ مسعود کی فوج میں 25 قیدیوں کے تبادلہ کے بعد جنگ دوبارہ شروع کردی گئی۔

تائیوان کے اخبارات کے الزامات

چین کے سابق صوبے تائیوان کے اخبارات نے الزام لگایا ہے کہ دس سال قبل 1989ء میں جمہوری تحریک کو کچلنے کے وقت تن ان من سکوائر میں 26 سو افراد ہلاک کردیئے گئے۔ 7 ہزار زخمی ہو گئے۔ فوج کے ٹینکوں نے گیارہ طلبہ کو کچل ڈالا۔

جنوبی کوریا حکمران جماعت کو شکست

جنوبی کوریا کے ضمنی انتخابات میں حزب اختلاف نے کامیابی حاصل کرلی ہے۔ حکومت کی ناکامی کی وجہ وزراء کی بیویوں کے سکینڈلوں کو قرار دیا جارہا ہے۔

یوپی کے وزیر پر الزام

بھارت میں سب سے زیادہ آبادی والے صوبے یوپی کے وزیر رگھوراج پرتاپ سنگھ عرف راجہ بھیا پر پاکستان کے حساس ادارے آئی ایس آئی کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگادیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ کلیان سنگھ نے اس الزام کو مسترد کردیا ہے۔ اپوزیشن کی طرف سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔

41- بھارتی فوجی ہلاک

مجاہدین نے مقبوضہ کشمیر میں گھات لگا کر 41- بھارتی فوجی ہلاک کردیئے۔ ہلاک ہونے والوں میں بھارتی فوج کا میجر بھی شامل ہے۔

خبر خوش آئند ہے مگر ماضی کو یاد رکھیں

امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ کسووو پر اس سمجھوتے کو سربیا کی طرف سے تسلیم کئے جانے کی خبر خوش آئند ہے مگر اس سلسلے میں ماضی کے تجربات کو سامنے رکھنا بھی ضروری ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ کسووو کے لاکھوں مہاجرین کی وطن واپسی اور انکی بحالی کا کام ہونا چاہئے۔ نیٹو کے حلقوں کا کہنا ہے کہ جب تک معاہدے پر عمل درآمد نہیں ہو جاتا نیٹو پر فضائی حملے جاری رکھیں گے۔ جی ایٹ کے رہنما بھی صدر میلاسوچ کے بیان کو محتاط طریقے سے لے رہے ہیں۔

ایٹمی قوت اور کھانا

ایٹمی قوت رکھنے والے بھارت کا ہر پانچواں شخص روزانہ بھوکا سوتا ہے۔ 20 کروڑ افراد کو تین وقت کھانا نہیں ملتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 5- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ

7-جون- غروب آفتاب- 7-15

8-جون- طلوع فجر- 3-20

8-جون- طلوع آفتاب 5-00

حکیم سعید کے 9 قاتلوں کو موت کی سزا

کراچی میں انسداد دہشت گردی کی عدالت نے حکیم محمد سعید کے قتل کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے متحدہ (ایم کیو ایم) سے تعلق رکھنے والے 9 ملزمان شیخ عامر اللہ' محمد آصف' اعزاز الحق' محمد زبیر' محمد فیصل' محمد ندیم' محمد شاکر عرف شاکر لنگڑا' مکرب علی عرف نذر اور ابو عمران پاشا کو سزائے موت سنا دی ہے- ملزمان نے سزائے موت سننے کے بعد الطاف حسین اور متحدہ کے حق میں نعرے لگائے اور حکومت کے خلاف نعرہ بازی اور انگلیوں سے وکٹری کے نشانات بنائے-

پاک بھارت مدد کریں گے

امریکی سفیر متعینہ بھارت رچرڈ سیٹ نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان اور بھارت کے تنازعہ میں ملوث ہوئے بغیر کشیدگی کم کرنے کے لئے دونوں ملکوں کی مدد کرے گا- انہوں نے کہا کہ جتنی جلدی ممکن ہو مجاہدین نکل جائیں اور فوجی آپریشن ختم کر دیا جائے-

پوری کنٹرول لائن پر جھڑپیں

بھارت کی فوج نے بٹالک سیکٹر میں بلند چوٹیوں سے مجاہدین کا قبضہ ختم کرنے کے لئے علاقے میں بڑا حملہ شروع کر دیا ہے- پوری کنٹرول لائن پر پاک بھارت افواج میں جھڑپیں ہونے کی اطلاعات ملی ہیں- اکھنور سے کیرن تک کا سارا علاقہ گولہ باری کی زد میں آگیا ہے- پاک فوج نے کارگل میں ڈی سی آفس اڑا دیا- بھارتی افسر بھاگ گئے- بھارت کے دو بڑے حملے پسپا کر دیئے گئے- کرنل سمیت کئی بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے- بھارتی گولہ باری سے وادی نیلم میں ایک بچی اور ایک خاتون شہید ہو گئی-

بھارتی دفتر خارجہ کا بیان

بھارتی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان کنٹرول لائن میں تبدیلی لانے کی کوشش ترک کر دے- سرتاج عزیز کا کشمیر کی سرحد کو غیر واضح قرار دینا غیر ذمہ دارانہ اور جارحیت کو جواز دینا ہے-

جذبہ جہاد سے سرشار جوان

پاک فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہمیں جذبہ جہاد سے سرشار اپنے جوانوں پر فخر ہے یہ دشمن کے آگے سیسہ پلائی دیوار بن جاتے ہیں- آرمی چیف سیاچن محاذ پر شہید ہونے والے کیپٹن ناصر حمید کے گھر گئے اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی-

کشیدگی کا فوری خاتمہ چاہتے ہیں

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کشیدگی کا فوری خاتمہ اور مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتا ہے- سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ خلوص دل سے تنازعات حل کرنے کی کوشش کی ہے-

حکومت کے منہ پر طمانچہ

سابق وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نجم سیٹھی کی رہائی حکومت کے منہ پر طمانچہ ہے- فوج اور آئی ایس آئی کو بلاوجہ بدنام کیا گیا- انہوں نے حسین حقانی اور رحمت شاہ آفریدی کو بھی رہا کرنے کا مطالبہ کیا- انہوں نے نجم سیٹھی کی رہائی پر خوشی کا اظہار کیا-

حکومتی بنچوں پر پھر قبضہ

قومی اسمبلی میں اس وقت ایک بار پھر ہنگامہ ہو گیا جبکہ حکومتی بنچوں پر اپوزیشن نے پھر قبضہ کر لیا- سپیکر نے بے بس ہو کر ہاتھ جوڑ دیئے- متحدہ اپوزیشن کا مطالبہ تھا کہ پارلیمانی روایات کے مطابق انہیں الگ نشستیں دی جائیں- راؤ قیصر نے ایم کیو ایم کو بے غیرت کہا تو ہنگامہ ہو گیا- سپیکر نے یہ کہہ کر اجلاس ملتوی کر دیا کہ یہ کارکردگی کے لحاظ سے بدترین دن ہے- خورشید شاہ اور اسفندیار نے کہا کہ قبضہ جاری رہے گا- سپیکر جانبدار ہیں-

3-ڈاکو پولیس مقابلے میں ہلاک

اوکاڑہ اور گوجرانوالہ میں تین ڈاکو پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گئے- چار ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے- اوکاڑہ میں ڈاکو مسافر ویگن کو لوٹنے کے بعد فرار ہو رہے تھے کہ مقامی لوگوں اور پولیس کے تعاقب کے بعد فائرنگ کے تبادلہ سے 2 ہلاک اور 2 فرار ہو گئے- گوجرانوالہ میں ڈاکو ناکہ لگا کر لوٹ رہے تھے کہ پولیس پہنچ گئی- فائرنگ سے ایک ڈاکو ہلاک اور دو فرار ہو گئے- کانسٹیبل زخمی ہو گیا-

منی بس ویگن میں تصادم 15-ہلاک

سکھر کے نزدیک منی بس اور ویگن میں خوفناک تصادم کے نتیجے میں 15-افراد ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے-

بھارتی پابندی مسترد

مقبوضہ کشمیر میں پی ٹی وی کی نشریات باقاعدگی سے دیکھی جا رہی ہیں- کیبل آپریٹرز نے بھارتی حکومت کا وہ حکم ماننے سے انکار کر دیا جس کے تحت بھارت میں پی ٹی وی دیکھنے پر پابندی عائد کی گئی ہے-

اشتیاق اظہر مسلم لیگ میں

ایم کیو ایم کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے سابق کنوینر اشتیاق اظہر مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ہیں-

سرحدیں کھول کر بھائیوں کو ملنے دیں

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کشمیر پر سرحدیں کھول دی جائیں اور بھائیوں کو ملنے دیا جائے- انہوں نے کہا کہ ہم نے کشمیر پر اپنی پالیسی میں تبدیلی نہیں کی- 50-سالہ حکمت عملی ناکام ہو چکی ہے اب نئے تقاضوں کے مطابق نئی سوچ اپنانی ہو گی- نواز شریف نے سبھی ادارے تباہ کر دیئے- پاکستان اور بھارت دونوں کو مشرقی وسطیٰ امن فارمولا سے بہت کچھ سیکھنا چاہئے-

پنجاب بھر میں آندھی بارش

پنجاب بھر میں آندھی اور بارش سے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا- لاہور میں شدید آندھی سے اندھیرا چھا گیا- بارش سے صوبے کا موسم خوشگوار ہو گیا-

دفتر خارجہ کے 5-افسران معطل

وزیر خارجہ نے اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے پر دفتر خارجہ کے 5-افسران کو معطل کر دیا ہے ان پر الزام ہے کہ انہوں نے غیر مجاز افراد کو سرکاری پاسپورٹ جاری کر دیا تھا-

حکومت نے مارنے کی کوشش کی

رہائی پانے والے صحافی فرائیڈے ٹائمز کے ایڈیٹر نجم سیٹھی نے کہا ہے کہ حکومت نے مجھے مارنے کی کوشش کی- مجھ پر تشدد کیا گیا- آخری سانس تک عوام کے حق میں لکھتا رہوں گا-

عظیم تر اتحاد

نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کا عظیم تر اتحاد جلد وجود میں آجائے گا-

کوٹہ سسٹم میں 20 سال کی توسیع

سینٹ نے کوٹہ سسٹم میں مزید 20 سال کی توسیع کرنے کا ترمیمی بل منظور کر لیا- 63-ارکان نے حق میں رائے دی- ایک نے مخالفت کی- ایک واک آؤٹ کر گئے-

وفاقی بجٹ 12-جون کو

وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ 12-جون کو آسکتا ہے-

ایم کیو ایم کا اعتراض

ایم کیو ایم کوٹہ سسٹم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کرے گی- سینیٹر آفتاب شیخ نے کہا کہ یہ نظام میرٹ کا قاتل ہے- غیر اسلامی اور غیر قانونی ہے- یہ عمل جاری رہا تو قوم ذہین اور قابل لوگوں سے محروم ہو جائے گی-

کھیلوں کی خبریں

بھارت کی شکست

ورلڈ کپ کے سپر سکس مقابلے میں بھارت کی ٹیم آسٹریلیا سے 77 رنز سے ہار گئی- آسٹریلیا نے پہلے کھیلتے ہوئے 282 رنز بنائے جبکہ اس کے چھ کھلاڑی آؤٹ ہوئے جواباً بھارت کی بیٹنگ لائن فیل ہو گئی- صرف جدیجہ نے کامیابی حاصل کی سنچری بنائی- بھارتی ٹیم 205 رنز پر آؤٹ ہو گئی- میگرا مین آف دی میچ رہے- ٹنڈولکر' گنگولی' ڈریوڈ' اظہر الدین سب کے سب ناکام رہے- میچ یکطرفہ رہا-

پاک بھارت میچ میں گڑبڑ کا امکان

8- جون کو ورلڈ کپ میں پاکستان اور بھارت کے میچ کے دوران تماشائیوں میں گڑبڑ کا امکان ہے- بھارتی کپتان اظہر الدین نے کہا کہ میں پاکستانی کھلاڑیوں سے نہیں بلکہ پاکستانی تماشائیوں سے خوفزدہ ہوں- یہ مقابلہ اس ٹورنامنٹ کا سب سے خطرناک مقابلہ قرار دیا جا رہا ہے-

اکیڈمی کیلئے چھٹیوں کے کام کی کاپیاں
-/8 روپے فی اور -/90 روپے درجن میں دستیاب ہیں
رؤف بکڈپو- اقصیٰ روڈ ربوہ فون 212297

مستورات کیلئے ایک خاص تحفہ
مسل ٹانک (گولیاں)
چھوٹی پیکنگ -/18
بڑی پیکنگ -/30
(پٹھوں کی درد- کمزوری اور تھکاوٹ کیلئے لاجواب)
ایف بی (ہومیو) ڈسٹری بیوٹرز-
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

خوشخبری - ریسٹورنٹ
ربوہ شہر میں پہلا صاف ستھرا-
معیاری ریسٹورنٹ
جہاں چائینیز و پاکستانی کھانے-
برگر- آئس کریم اور ملک شیک
بھی دستیاب ہے-
شہزاد ریسٹورنٹ اینڈ آئس بار
اقصیٰ چوک ربوہ فون (PP) 212039

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15
تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے-
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا